O

حوالے دل کے اتنے عام ہو جاتے تو کیا غم تھا
محبت میں سبھی نیلام ہو جاتے تو کیا غم تھا

ہمیں محنت نہیں ناکامیِ محنت سے وحشت ہے
کسی کوشش سے گر وہ رام ہو جاتے تو کیا غم تھا

سرِ بازار رسوائی ہوئی، اس بات کا دکھ ہے
اگر ہم اہلِ دل گمنام ہو جاتے تو کیا غم تھا

https://emad-ahmad.com/

وہی ساری پرانی رنجشیں تم پھر سے لے آئے
میاں کچھ نت نئے الزام ہو جاتے تو کیا غم تھا

ہمیں یہ دل تمہیں دینا ہی تھا ہر حال میں لیکن
اگر تھوڑے سے اس کے دام ہو جاتے تو کیا غم تھا

ہماری زندگی ضائع بھی ہو جاتی تو سہہ لیتے
کم از کم آپ کے کچھ کام ہو جاتے تو کیا غم تھا

عماد اس شخص نے اک دن ہمیں آواز تو دی تھی
اگر ہم رک کے اس کے نام ہو جاتے تو کیا غم تھا

https://emad-ahmad.com/